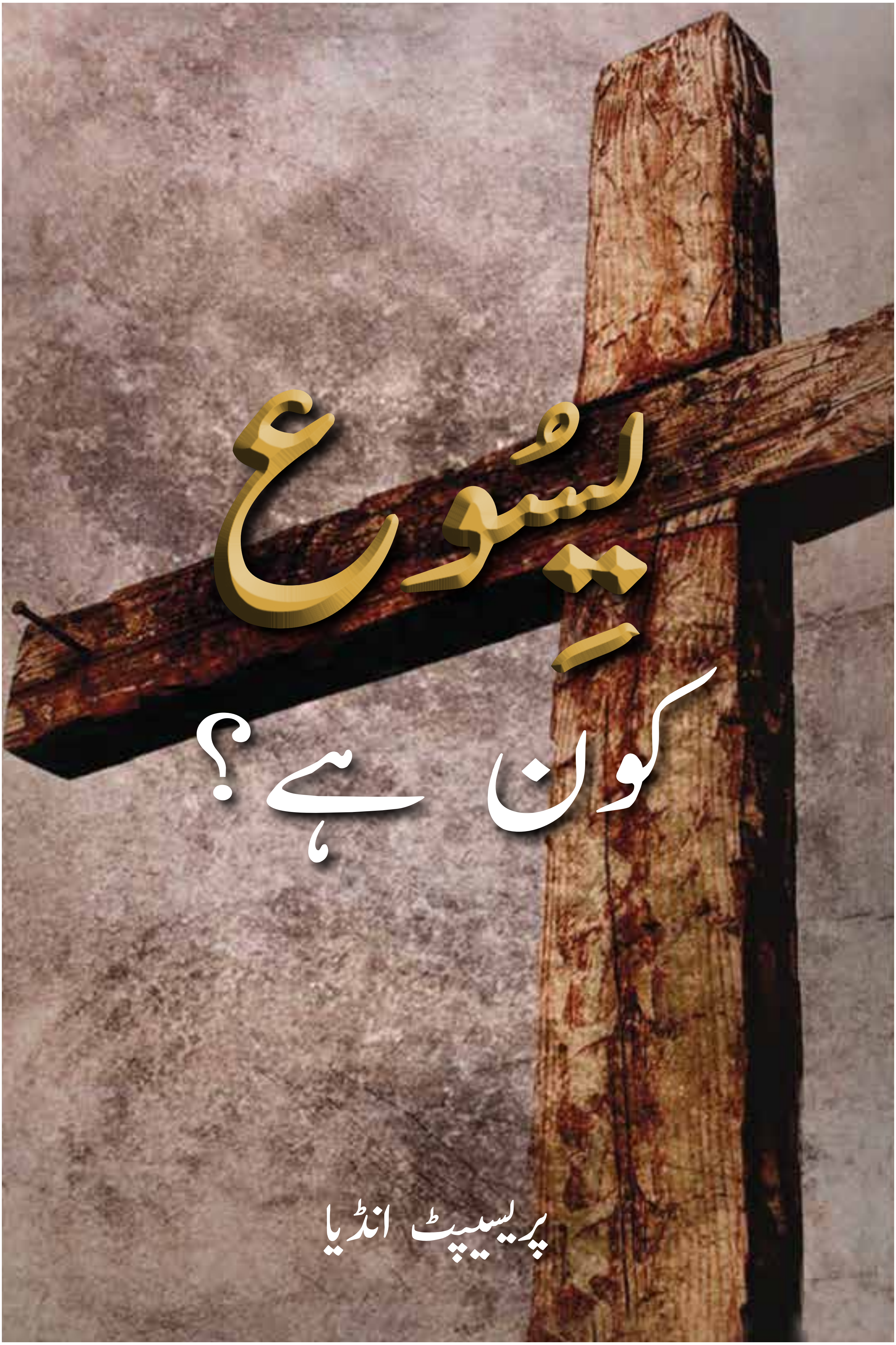

یسُوع کون ہے؟

پریسیپٹ انڈیا

WORD UNPACKED

YouTube : WORD UNPACKED

Instagram : WORD UNPACKED

LIKE SHARE SUBSCRIBE

www.whoisjesus.faith

یسوعؔ

کون ہے؟

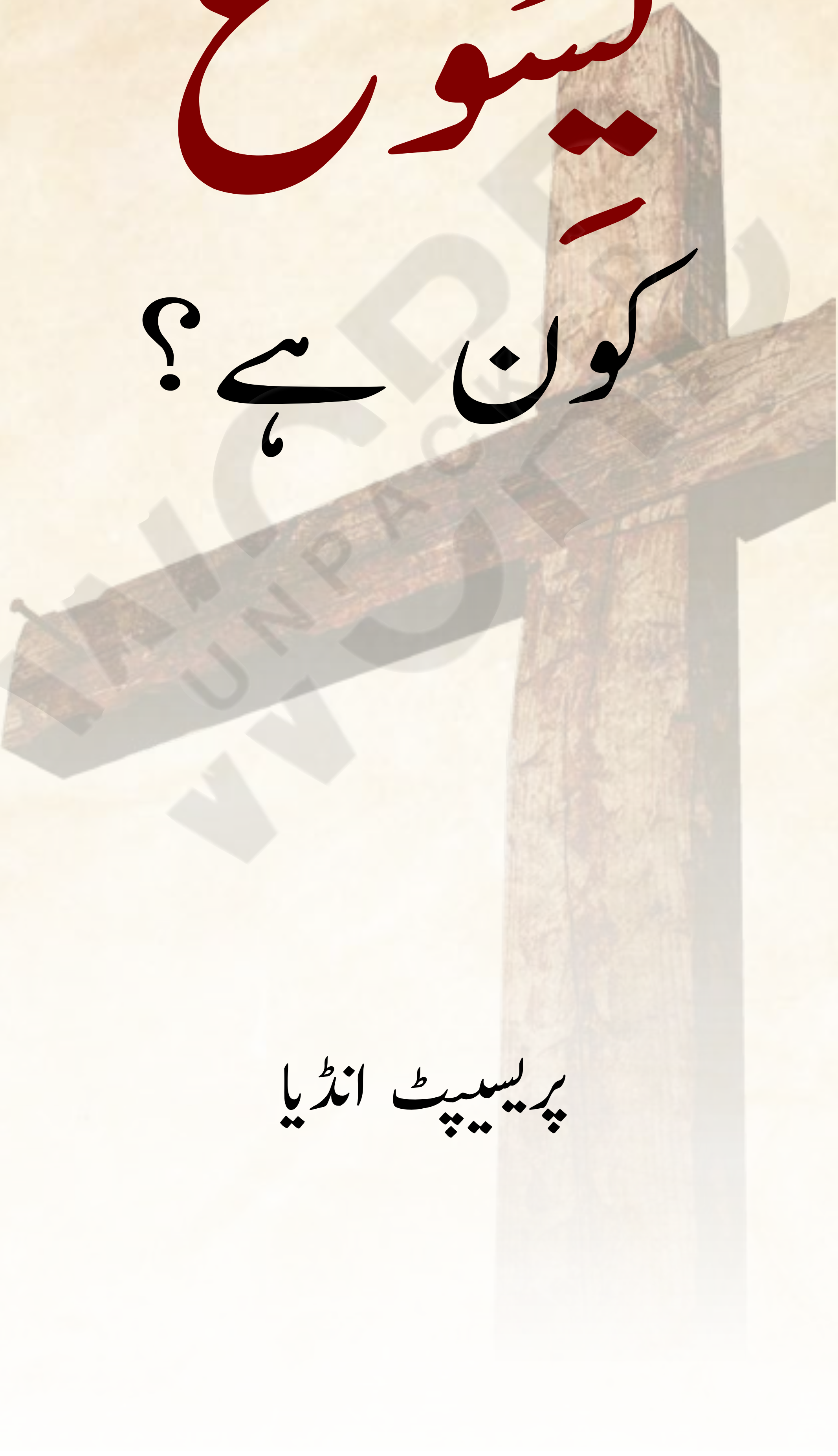

پریسیپٹ انڈیا

WORD UNPACKED

فہرست

تعارف: یِسُوع کون ہے؟ 1

پہلا باب: اسکی پیدائش اور پہلے سے وجود.. 3

دوسرا باب: اسکی بے گناہ زندگی 25

تیسرا باب: اسکی تعلیم 37

چوتھا باب: اسکے معجزات.. 53

پانچواں باب: اسکی موت.. 77

چھٹا باب: اسکا جی اٹھنا 95

ساتواں باب: اسکی آمد ثانی... 109

حاصل کلام: میرا جواب 127

WORD UNPACKED

تعارف

یِسُوع کون ہے؟

کتاب مقدس ایک تاریخی کتاب ہے جو کائنات کی ابتدا سے موجودہ حالات اور وقت کے آخر تک کا بیان کرتی ہے۔

پیدایش، کتاب مقدس کی پہلی کتاب، اس بیان کے ساتھ شروع ہوتی ہے، " خُدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔" خُدا ابدی ہے، قادر مطلق (تمام طاقت والا)، ہر جاموجود (ہر وقت ہر جگہ موجود رہنے والا)، اور علیمُ الکل (سب باتوں کو جاننے والا)۔ اس نے ہر چیز اپنے منہ کے کلام کے وسیلہ بنائی۔

ہم ساتھ میں یہ بھی پڑھتے ہیں جو بھی چیزیں ہم اپنے ارد گرد دیکھتے ہیں وہ خُدا کی بنائی ہوئی ہیں۔ جب ہم سبزیاں دیکھتے ہیں، ساگ پات، مچھلیاں، چوپائے، جاندار، آسمان کے پرندے، اور زمین پر جو کچھ ہے۔ پیدایش کی کتاب ہمیں اس تمام تخلیق کے بارے میں سبق دیتی ہے۔ خُدا نے ماہر خالق کے طور پر انسان کی بقا کے لئے پہلے سے ہی مہیا کردہ چیزیں دے دیں ہیں۔ آخر میں اس نے مرد اور عورت کو اپنی صورت اور اپنی شبیہہ پر بنایا اور انہیں باغ عدن نامی جگہ میں رکھا۔ اس نے انکو برکت دی اور حکم دیا کہ پھلو اور بڑھو۔ اس نے ان سے کہا کہ اسکی تمام تخلیق پر حکومت کرو اور باغ کی باغبانی اور نگہبانی کرو۔

وہ باغ کے کسی بھی درخت کا پھل بے روک ٹوک کھاسکتے تھے، لیکن انہیں "نیک و بد کی پہچان کے درخت" میں سے کھانے سے منع کیا گیا تھا۔ انہیں بتایا گیا تھا کہ اس درخت سے کھانے پر کیا نتائج ہوں گے۔ انہیں بتایا گیا تھا کہ

جس دن انہوں نے اس درخت میں سے کھایا وہ مر جائیں گے۔ حوا کو اکسایا گیا تھا اور اس نے شیطان سے دھوکا کھایا، وہ گرا ہوا فرشتہ جو سانپ کی صورت میں آیا تھا۔ اس نے پھل کھایا اور اپنے شوہر آدم کو بھی دیا۔

اس نافرمانی کے نتیجہ میں، جسے کتاب مقدس "گناہ" کہتی ہے، موت آگئی۔ خُدا سے علحیدگی کی صورت میں موت جس میں شامل پوری انسانیت میں جسمانی طور پر موت کا پھیل جانا ہے۔ شیطان، خُدا کا دشمن، کچھ وقت کے لئے اپنے منصوبہ میں کامیاب ہوگیا کہ خُدا کی خُوبصورت تخلیق کو تباہ کرے۔ گناہ یہ تباہ کن نتائج لے کر آیا لیکن خدا نے ایک نجات دہندہ کا وعدہ کیا۔

خُدا پیدائش 15:3 میں سانپ سے کہتا ہے، " اور میں تیرے اور عَورت کے درمیان اور تیری نسل اور عَورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کُچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔"

مسیحا (مسح کیا ہوا) عورت سے پیدا ہوگا اور ایک دن وہ سانپ کا سر کچلے گا۔ دوسرے الفاظ میں وہ شیطان کو تباہ کریگا اور جو کچھ اس نے انسان کے گرنے سے حاصل کیا اسے بھی تباہ کرے گا۔

کتاب مقدس میں لکھا ہے، "کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔" (یوحنا 16:3)۔ کتاب مقدس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ خُدا ہمیشہ سے تین شخصیات میں وجود رکھتا ہے: خُدا باپ، خُدا بیٹا اور خُدا روح القدس۔ یِسُوع، خُدا کا بیٹا، اسرائیل کی سرزمین میں 2000 سال پہلے پیدا ہوا۔

بہت سے لوگوں نے یِسُوع مسیح کی خاصیت کا جائزہ لینے کی کوشش کی ہے اور بہت سی کتب اسکے بارے میں لکھی ہیں جو اسکی زندگی کو بیان کرتی ہیں۔ کتاب مقدس یِسُوع کے بارے میں بہت سے اعلان کرتی ہے اور اسکی زندگی، موت اور جی اٹھنے کے بارے میں ثبوت پیش کرتی ہے۔ ہم ان باتوں سے غافل نہیں رہ سکتے نہ ہی انکو بنا کسی فکر رد کرسکتے ہیں۔ یِسُوع مسیح کے بارے میں درست سمجھ اور یہ کہ وہ کیا کرتا ہے ہماری پوری تقدیر بدل سکتی ہے۔

اس مطالعہ کا مقصد یہ ہے کہ آپ پاک صحائف خود سے دیکھ سکیں اور ایک حاصل کلام پر پہنچ سکیں۔

ہمیں ضرورت ہے کہ سچائی خُود سے تلاش کریں اور سچائی ہمیں آزاد کردے گی۔

پہلا باب

اسکی پیدائش اور پہلے سے وجود

اس دنیا میں اربوں لوگ جیتے اور مرتے ہیں۔ کسی شخص کی پیدائش الگ کیوں ہوگی؟کیا کوئی شخص اپنی پیدائش کا وقت، جگہ یا گھرانہ کا چناؤ کرسکتا ہے؟اس باب میں ہم یسوع مسیح کی پیدائش اور اسکی شروعات کے بارے میں غور کریں گے، یہ دیکھنے کے لئے کہ کیا وہ واقعی میں ہم سب سے منفرد ہے جیسا کہ کتاب مقدس میں لکھا ہے۔

بصیرت: یسعیاہ کی کتاب قدیم یہودی صحائف کا حصہ ہے جو یِسُوع کی پیدائش سے 700 سال قبل لکھی گئی۔ اس کتاب میں یسعیاہ نبی آنے والے مسیحا کی پیدائش، زندگی، موت، تدفین اور جی اٹھنے کے بارے میں بیان کرتا ہے ۔

دریافت کریں:

مندرجہ ذیل دی گئی آیات پڑھیں جو یسعیاہ 7: 14 اور 9: 6۔7 میں سے لی گئی ہیں۔

- بیٹے اور لڑکے کے الفاظ سمیت تمام حوالہ جات پر نشان لگائیں جو مسیحا کی طرف اشارہ کرتے ہیں، اس پر ایک صلیب بنائیں: ✝ کتاب مقدس کے متن پر منفرد طور پر نشان لگانے سے ہمیں مدد ملتی ہے کہ آہستہ ہوجائیں اور مطلوبہ الفاظ پر غور کریں۔

یسعیاہ 7: 14

14 لیکن خُداوند آپ تُم کو ایک نِشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حامِلہ ہو گی اور بیٹا پَیدا ہو گا اور وہ اُس کا نام عِمّانُوایل رکھے گی۔(نوٹ: عمانوایل کا مطلب ہے، "خُدا ہمارے ساتھ"۔)

یسعیاہ 9: 6۔7

6 اِس لئےِ ہمارے لئےِ ایک لڑکا تولدۃ ہُوَا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیااور سلطنت اُس کے کندھے
پر ہو گی اور اُس کا نام عجِیب مشیرِ خُدایِ قادِر ابدِیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہو گا۔

7 اُس کی سلطنت کے اِقبال اور سلامتی کی کچھ اِنتہا نہ ہو گی۔ وہ داؤُد کے تخت اور اُس کی مملکتِ
پر آج سے ابد تک حُکمران رہے گا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قِیام بخشے گا ربِّ الافواج
کی غیُوری یہ کرے گی۔

دوبارہ سے یسعیاہ 9: 6۔7 پر نشان لگائیں اور اس بار۔۔۔

- **سلطنت**، **تخت** اور **مملکت** کے الفاظ پر نشان لگائیں، بمشول انکے ضمائر کے ساتھ، ان پر ایک تاج بنائیں۔
- ہر ایک **وقت** کے حوالہ پر دائرہ بنائیں، جیسے کہ **ابدی**، **انتہا نہ ہوگی**، وغیرہ۔

خُود سے سوچیں یا کسی گروہ میں بات چیت کریں اور پھر اپنے جواب لکھیں:

- کنواری سے جو بیٹا پیدا ہوگا اسے کیا نام اور خطاب دئے جائیں گے؟

- یسعیاہ 9 میں اسکی سلطنت اور مملکت کی خصوصیات کو بیان کرنے کے لئے کون سے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں؟

- یہ سب کیسے ہوگا؟ (پڑھیں یسعیاہ 9: 7)۔

دریافت کریں:

خُدا نے داؤد بادشاہ سے وعدہ کیا تھا، جو یِسوع کے باپ دادا میں سے ایک تھا، کہ اسکی بادشاہت کا خاتمہ نہ ہوگا اور وہ ابدی طور پر قائم رہے گی (2۔ سموئیل 7: 12۔ 17)۔

جو کچھ ہم نے یسعیاہ کے مطابق پڑھا، مسیحا کنواری سے پیدا ہوگا اور داؤد کی مملکت پر ہمیشہ تک بادشاہی کریگا۔

اب ہم اس نبوت کی تکمیل کے بارے میں پڑھنا چاہتے ہیں۔ یِسُوع ایک کنواری سے پیدا ہوا جسکا نام مریم تھا۔ چار اناجیل میں سے ایک کے مصنف لوقا اس واقعہ کو کچھ یوں بیان کرتے ہیں۔

آئیں پڑھیں لوقا1: 26۔35؛ 2: 1۔11

- یِسُوع کے ہر حوالہ پر نشان لگائیں ، بمشول **بیٹا، مقدس بیٹا، بیٹا، لڑکا، پہلوٹھا، نجات دہندہ، مسیحا**، اور اس پر ایک صلیب بنائیں ✝ ۔

لوقا 1: 26۔35

26 چھٹے مہینے میں جبرائِیل فرِشتہ خُدا کی طرف سے گلِیل کے ایک شہر میں جِس کا نام ناصرۃ
تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔
27 جِس کی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یُوسف نام سے ہُوئی تھی اور اُس کنواری کا نام
مریم تھا۔
28 اور فرِشتہ نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا سلام تُجھ کو جِس پر فضل ہُوا ہے! خُداوند تیرے
ساتھ ہے۔
29 وہ اِس کلام سے بہُت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔
30 فرِشتہ نے اُس سے کہا اَے مریم! خَوف نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تُجھ پر فضل ہُوا ہے۔
31 اور دیکھ تُو حامِلہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہو گا۔ اُس کا نام یِسُوع رکھنا۔
32 وہ بزُرگ ہو گا اور خُدا تعالٰے کا بیٹا کہلائے گا اور خُداوند خُدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے
دے گا۔

33 اور وہ یعقوبؑ کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ
ہو گا۔

34 مریمؑ نے فرشتہ سے کہا یہ کیوں کر ہو گا جب کہ میں مرد کو نہیں جانتی؟

35 اور فرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوحُ القُدس تُجھ پر نازِل ہو گا اور خُدا تعالےٰ کی
قُدرت تُجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مولودِ مقدّس خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔

لوقا 2: 1۔11۔

1 اُن دِنوں میں اَیسا ہُوا کہ قَیصر اَوگُوستُس کی طرف سے یہ حُکم جاری ہُوا کہ ساری دُنیا کے
لوگوں کے نام لِکھے جائیں۔

2 یہ پہلی اِسم نوِیسی سُوریؔہ کے حاکِم کورِنیُس کے عہد میں ہُوئی۔

3 اور سب لوگ نام لِکھوانے کے لئِے اپنے اپنے شہر کو گئے۔

4 پس یُوسفؑ بھی گلِیل کے شہر ناصرۃ سے داؤُد کے شہر بَیت لحم کو گیا جو یہودیہ میں ہے۔ اِس
لئِے کہ وہ داؤُد کے گھرانے اور اَولاد سے تھا۔

5 تاکہ اپنی منگیتر مریمؑ کے ساتھ جو حامِلہ تھی نام لِکھوائے۔

6 جب وہ وہاں تھے تو اَیسا ہُوا کہ اُس کے وضعِ حمل کا وقت آ پُہنچا۔

7 اور اُس کا پہلوٹا بیٹا پَیدا ہُوا اور اُس نے اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُن
کے واسطے سرائے میں جگہ نہ تھی۔

8 اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔

9 اور خُداوند کا فرِشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہُوا اور خُداوند کا جلال اُن کے چَوگرد چمکا اور وہ نہایت
ڈر گئے۔

10 مگر فرِشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو میں تُمھیں بڑی خُوشی کی بشارت دیتا ہُوں جو
ساری اُمّت کے واسطے ہو گی ۔

11 کہ آج داؤُد کے شہر میں تُمہارے لئے ایک مُنّجی پَیدا ہُوا ہے یعنی مسیح خُداوند۔

دوبارہ سے لوقا 1: 26 - 35؛ 2: 1-11 پڑھیں۔ اس مرتبہ ---

- **تخت**، **بادشاہت** اور **حکومت** پر ایک تاج سے نشان بنائیں۔
- **وقت** کے حوالہ جات پر ایک تاج کے ساتھ نشان لگائیں، جیسے کہ **ہمیشہ** اور **خاتمہ** نہ ہوگا۔

خُود سے سوچیں یا گروہ میں بات چیت کریں، پھر اپنے جواب لکھیں:

- یِسُوع پر نشان لگانے اور مشاہدہ کرنے سے آپ نے کیا سیکھا؟

- آپ نے اسکی بادشاہت کی وسعت کے بارے میں کیا سیکھا؟ وقت کے حوالہ جات پر غور سے نظر کریں۔

- لوقا 1: 34 کے مطابق، مریم کس بات کے لئے فکر مند تھی؟ فرشتہ نے اسکی فکر مندی کس طرح دور کی؟

- جب ہمارے ساتھ موازنہ کیا جائے تو یِسُوع کس طرح مختلف ہے؟

- پچھلے حصہ میں دی گئی یسعیاہ 7: 14 اور 9: 6-7 کی نبوتوں پر غور کریں۔ کتنی باتیں تکمیل تک پہنچ چکی ہیں اور کتنی باقی ہیں؟

آئیں آگے پڑھیں اور دیکھیں کہ اس مسیحا کے بارے میں کلام مقدس کو اور کیا کہنا ہے؟

دریافت کرنا:

پڑھیں یوحنا 1: 1-3، 14 – 17 اور کلسیوں 1 : 13-17 اور۔۔۔

- یسُوع کے تمام حوالہ جات پر، بمشول **کلام**، **اکلوتا** اور **بیٹا** پر ایک صلیب سے نشان لگائیں ✝ ۔
- وقت کے تمام حوالہ جات پر نشان لگائیں، بمشول الفاظ جیسے کہ **ابتدا**، **بعد میں**، **پہلوٹھا** **اور پہلے**۔

یوحنا 1 : 1-3، 14-17

1 ۔ اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔

2 یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔

3 سب چِیزیں اُس کے وسِیلہ سے پَیدا ہُوئِیں اور جو کُچھ پَیدا ہُؤا ہے اُس میں سے کوئی چِیز بھی
اُس کے بغَیر پَیدا نہیں ہُوئی۔

14 ۔ اور کلام مُجسّم ہُؤا اور فضل اور سچّائی سے معمُور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا
اَیسا جلال دیکھا جَیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال۔

15 یُوحنّا نے اُس کی بابت گواہی دی اور پُکار کر کہا ہے کہ یہ وُہی ہے جِس کا مَیں نے ذِکر کیا
کہ جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے مقدّم ٹھہرا کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔

16 کیونکہ اُس کی معمُوری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔

17 اِس لئِے کہ شرِیعت تو مُوسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچّائی یِسُوعؔ مسِیح کی معرفت
پُہنچی۔

کلسیوں 1: 13۔17

13 اُسی نے ہم کو تارِیکی کے قبضہ سے چُھڑا کر اپنے عزِیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کیا۔

14 جِس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں کی مُعافی حاصل ہے۔

15 وہ اَن دیکھے خُدا کی صُورت اور تمام مخلُوقات سے پہلے مولود ہے۔

16 کیونکہ اُسی میں سب چِیزیں پَیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اَن
دیکھی۔ تخت ہوں یا رِیاستیں یا حُکومتیں یا اِختیارات۔ سب چِیزیں اُسی کے وسِیلہ سے اور اُسی
کے واسطے پَیدا ہُوئی ہیں۔

17 اور وہ سب چِیزوں سے پہلے ہے اور اُسی میں سب چِیزیں قائم رہتی ہیں۔

خُود سے سوچیں یا کسی گروہ میں بات چیت کریں اور پھر اپنے جواب لکھیں:

- آپ نے یِسُوع پر نشان لگانے سے کیا سیکھا؟

- یوحنا 1: 3 کے مطابق، تمام چیزوں کا خالق کون ہے؟

- ہم یوحنا 1: 14 میں پڑھتے ہیں کہ کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ یہ کس کی طرف اشارہ کرتا ہے؟

- کس نے اندیکھے خدا کو ظاہر کیا؟

- آسمان اور زمین کی تمام چیزیں کیسے اور کیوں بنائی گئی؟

- کلسیوں 1 : 17 کے مطابق، کون سب چیزوں کو قائم رکھتا ہے؟

بصیرت: "پہلوٹھا" کا مطلب "پہلے تخلیق کیا گیا" نہیں ہے۔ حالانکہ یِسُوع کی انسانی فطرت تھی، اسکی الٰہی فطرت کبھی خلق نہیں کی گئی؛ جیسا کہ یوحنا کہتا ہے کہ کلمہ "ابتدا میں تھا"، "خُداکے ساتھ تھا" اور "خُدا تھا"۔

ذیل میں بیان شدہ وہ واقعہ ہے جس میں یِسُوع یہودیوں سے بات کررہے ہیں۔ ابرہام، یہودیوں کا اسلاف تھا۔ وہ یسوع سے دو ہزار سے پہلے اس دنیا میں زندگی بسر کر کے گیا۔

دریافت کریں:

یوحنا 8: 54۔ 59 پڑھیں اور نشان لگائیں۔۔۔

- **ابرہام** پر ایک بڑے الف سے نشان لگائیں۔
- **یِسُوع** کے ہر لفظ اور ضمائر پر صلیب سے نشان لگائیں: ✝ ۔

یوحنا 8: 54۔ 59۔

54 ۔ یِسُوعؔ نے جواب دِیا اگر میں آپ اپنی بڑائی کرُوں تو میری بڑائی کچھ نہیں لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جِسے تُم کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہے۔

55 تُم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا ہُوں اور اگر کہُوں کہ اُسے نہیں جانتا تو تُمہاری طرح جُھوٹا بنُوں گا مگر میں اُسے جانتا اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہُوں۔

56 تُمہارا باپ ابرہامؔ میرا دِن دیکھنے کی اُمید پر بہُت خُوش تھا چُنانچہ اُس نے دیکھا اور خُوش ہُوا۔

57 یہودِیوں نے اُس سے کہا تیری عُمر تو ابھی پچاس بَرس کی نہیں پِھر کیا تُو نے ابرہامؔ کو دیکھا ہے؟

58 یِسُوعؔ نے اُن سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہامؔ پَیدا ہُوا میں ہُوں۔

59 پس اُنہوں نے اُسے مارنے کو پتّھر اُٹھائے مگر یِسُوعؔ چِھپ کر ہَیکل سے نِکل گیا۔

بصیرت: "میں ہوں" وہ نام ہے جو خُدا نے تب استعمال کیا جب وہ موسیٰ کو جلتی جھاڑی میں نظر آیا۔ موسیٰ، جو یِسُوع مسیح سے 1400 سال پہلے تھا، خُدا کے وسیلہ استعمال کیا گیا کہ اسرائیل کو مصر کی غلامی سے آزاد کرے۔ اپنے آپ کو "میں ہوں" کہہ کر، یِسُوع کہہ رہا تھا کہ وہ وہی خُدا ہے جو موسیٰ کو جلتی جھاڑی میں نظر آیا۔

خُود سے سوچیں یا کسی گروہ میں بات چیت کریں اور پھر اپنے جواب لکھیں:

- یِسُوع ان آیات میں کیا اعلان کررہے ہیں؟ وہ اپنے بارے میں کیا بتارہے ہیں؟

- یہودیوں نے یِسُوع کے اعلان کی کس طرح مخالفت کی؟

- یِسُوع نے انکی مخالفت کا جواب کیسے دیا؟

- آیت 59 کے مطابق، آپ کے خیال میں کس بات نے یہودیوں کو ابھارا کہ انہوں نے "اسے مارنے کے لئے پتھر اٹھا لئے"؟

دریافت کریں:

پڑھیں عبرانیوں 1: 1-3، 10-12 اور

- **یِسُوع** ، **بیٹے** اور **خُداوند** کے الفاظ پر ایک صلیب کے ساتھ نشان لگائیں، : ✝ ۔
- **خُدا باپ** پر بمشول تمام ضمائر پر ایک تکون کے ساتھ نشان لگائیں △ ۔

عبرانیوں 1: 1-3، 10 – 12

1 ۔ اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حِصّہ بہ حِصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت
کلام کر کے۔

2 اِس زمانہ کے آخِر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جِسے اُس نے سب چِیزوں کا وارِث
ٹھہرایا اور جِس کے وسِیلہ سے اُس نے عالم بھی پَیدا کِئے۔

3 وہ اُس کے جلال کا پرتَو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چِیزوں کو اپنی قُدرت کے
کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گناہوں کو دھو کر عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔

10 ۔اور یہ کہ اَے خُداوند! تُو نے اِبتدا میں زمِین کی نیو ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھ کی
کارِیگری ہیں۔

11 وہ نیست ہو جائیں گے مگر تُو باقی رہے گا اور وہ سب پَوشاک کی مانِند پُرانے ہو جائیں گے۔

12 تُو اُنہیں چادر کی طرح لپیٹے گا اور وہ پَوشاک کی طرح بدل جائیں گے مگر تُو وُہی ہےاور
تیرے برس ختم نہ ہوں گے۔

خُود سے سوچیں یا کسی گروہ میں بات چیت کریں اور پھر اپنے جواب لکھیں:

- خُدا نے باپ دادا سے (ابا و اجداد سے) سے پہلے زمانہ میں کیسے بات کی تھی؟ آج وہ ہم سے کیسے بات کرتا ہے؟

- آپ ان آیات سے یِسُوع کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

- جب خُدا نے دنیا بنائی تو یِسُوع کہاں تھا؟

- کون سب چیزیں سنبھالے ہوئے ہے اور کیسے؟

- یِسُوع اب کہاں ہے؟

- کس نے زمین کی بنیادیں رکھیں اور کس کے ہاتھوں کی کاریگری کے وسیلہ وہ بنیں؟

- خُداوند آسمان اور زمین کے ساتھ کیا کریگا؟

مزید بصیرت: "وارث" عام طور پر ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو اپنے پیشرو کے مرتبہ یا ملکیت کا اسکی موت کے بعد مالک بن جاتا ہے۔ تاہم یہاں، خُدا نے یِسُوع کو تمام چیزوں کا وارث بنایا کے معنی یہ ہیں کہ اس نے تمام چیزیں اسکے وسیلہ بنائیں۔ ظاہر سی بات ہے کہ خُدا مرتا نہیں کہ اپنی موت کے بعد اپنی تمام ملکیت بیٹے کو دے۔ یہ آیات مزید یہ بیان کرتی ہیں کہ یِسُوع اپنے کلام کی قوت کے وسیلہ سب چیزوں کو سنبھالے رکھتا ہے اور اس نے گناہ کی معافی کروا کر باپ کی دہنی طرف اپنی نشست لے لی۔ ہم آگے آنے والے ابواب میں یِسُوع کی شخصیت کے بارے میں مزید سیکھیں گے۔

دریافت کریں:

پڑھیں یوحنا 17: 1۔5 اور نشان لگائیں ۔۔۔

- الفاظ **یِسُوع** اور **بیٹے** پر ایک صلیب کے ساتھ ✝ :
- **خُدا باپ** پر ایک تکون کے ساتھ، بمشول تمام ضمائر △ ۔

یوحنا 17: 1 – 5

1 یِسُوعؔ نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اَے باپ! وہ گھڑی آ پُہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہِر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہِر کرے۔

2 چُنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اِختیار دِیا ہے تاکہ جِنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زِندگی دے۔

3 اور ہمیشہ کی زِندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خُدایِ واحِد اور برحق کو اور یِسُوعؔ مسیحؔ کو جِسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔

4 جو کام تُو نے مُجھے کرنے کو دِیا تھا اُس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہِر کِیا۔

5 اور اب اَے باپ! تُو اُس جلال سے جو میں دُنیا کی پَیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا
مجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔

خُود سے سوچیں یا کسی گروہ میں بات چیت کریں اور پھر اپنے جواب لکھیں:

- آپ ان آیات سے یِسُوع کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

- آپ خُدا باپ کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

- دوسری آیت میں یِسُوع کیا کہتے ہیں کہ انکے پاس کیا تھا، انہیں یہ کس نے دیا اور اس چیز کے ساتھ وہ کیا کریں گے؟

- تیسری آیت میں یِسُوع کیا کہتے ہیں کہ ابدی زندگی "کیا" ہے؟

- پانچویں آیت میں یِسُوع اپنے بارے میں کیا اعلان کرتے ہیں؟ جو کچھ ہم نے یِسُوع کے بارے میں پہلے سیکھا کیا یہ اس سے متفق ہے؟

آئیں خلاصہ نکالیں۔

اس باب میں ہم نے دیکھا کہ یِسُوع خُدا کا بیٹا ہے اور اسے "عمانوایل" کہا گیا ہے (خُدا ہمارے ساتھ)۔ ہم نے دیکھا کہ مستقبل میں حکومت یِسُوع کے کندھے پر ہوگی۔ اسکا نام ہوگا، "عجیب مشیر، خُدائِ قادر، ابدیت کا باپ اور سلامتی کا شہزادہ"۔ یِسُوع کی سلطنت اور اسکی سلامتی کی کوئی انتہا نہیں ہوگی۔ اسکی حکومت راست اور عادل ہوگی۔ وہ زمین پر ہمیشہ اور ہمیشہ کے لئے راج کریگا ۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ جو کلام ابتدا سے تھا اور خُدا کے ساتھ تھا وہی مجسم ہوا اور سب چیزیں اسی کے وسیلہ سے بنی ہیں۔ "تمام چیزیں" تخلیق کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ وہ جلالی ہے اور فضل اور سچائی سے معمور۔

یِسُوع اندیکھے خُدا کی صورت ہے اور خُدا کی تمام تخلیق میں ممتاز۔ آسمان اور زمین کی تمام چیزیں، دیکھی اور اندیکھی ،یِسُوع کے وسیلہ سے یِسُوع کے لئے بنائی گئیں۔وہ سب سے پہلے ہے اور اسی کے وسیلہ سے کائنات کی تمام چیزیں قائم رہتی ہیں۔ کائنات میں لاکھوں اور کروڑوں ستارے اور کہکشائیں اسی کے ہاتھ کی کاریگری ہیں جو ایک دن لپیٹی جائیں گی۔ ہم اسکے بارے میں **اسکی دوسری آمد** کا مطالعہ کرتے ہوئے اور سیکھیں گے۔

WORD UNPACKED